

مسیحی ایمان

مسیحی ایمان دنیا کی بنیاد کے وقت ہی وجود میں آگیا تھا۔ (1- پطرس 1 باب 17 تا 22 آیات، عبرانیوں 10 باب) یہ مسیحیت کو قدیم ترین سب کا مانا ہوا مذہب بناتا ہے۔ قائل اور ہابل کے وقت سے لے کر، لوگ آنے والے مسیح کے متعلق جانتے ہیں۔ جو شیطان کی طاقت کو نیست و نابود کر دے گا۔ (پیدائش 3 باب 15 آیت) اگرچہ قدیم تاریخ میں لوگ آنے والے مسیح کے متعلق جانتے تھے۔ لیکن وہ مسیح کی مخصوص مستقبل کی منسٹری کے متعلق نہیں جانتے تھے۔ (متی 13 باب 34 تا 35 آیات اور زبور 78 باب 2 آیت) مسیح کی منسٹری تقریباً 27 بعد مسیح کے لگ بھگ شروع ہوئی اور تین سال جاری رہی۔ اپنی منسٹری کے دوران، انہوں نے بائبل کے اقتباسات سکھائے خوش خبری کی منادی کی۔ بیماروں کو شفا بخشی۔ پیشین گوئیاں کیں اور بہت سے معجزات کیے۔ (متی 4 باب 23 آیت، یوحنا 2 باب 18 تا 22 آیات) اپنی زمینی خدمت کے اختتام کے قریب انہوں نے بہت سی پیشین گوئیوں کو پورا کیا۔ جن میں سے دنیا کے گناہوں کی خاطر صلیب پر جان دینے کی پیشین گوئی ان کی اپنی کی ہوئی تھیں۔ (متی 27 باب 27 تا 61 آیات، یوحنا 2 باب 18 تا 22 آیات) تین دن کے بعد گناہ پر فتح حاصل کرتے ہوئے اور شیطان کی بادشاہی کو ختم کرتے ہوئے وہ قبر سے جی اٹھے۔ (متی 28 باب 1 تا 20 آیات، مکسیوں 2 باب 14 تا 15 آیات) مسیح کی صلیبی موت ان لوگوں کے لیے نئی زندگی ہے جو ایمان اور یقین لا چکے ہیں اور پابند ہو چکے ہیں۔ اس میں اور اس کی موت میں کفارہ ہے۔ (یوحنا 3 باب 2 تا 8 آیات، 2- کرنتھیوں 5 باب 17 آیت) ایک شخص جس کا یہ ایمان ہے۔ وہ خدا کے ساتھ معاہدہ میں داخل ہو گیا۔ تمام بائبل میں بہت سی جگہوں پر خدا اور انسان کے ساتھ معاہدے ہوئے۔ (پیدائش 15 باب 9 تا 21 آیات، رومیوں 11 باب 25 تا 29 آیات) کوونٹ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں دو پارٹیاں باہمی تعلق کی بنیاد پر بطور مہربانی ایک دوسرے کے ساتھ راضی ہو جاتی ہیں۔ (پیدائش 24 باب 1 تا 10 آیات)۔ تمام بائبل کے معاہدے دو پارٹیوں کے درمیان پابندی کی روشنی میں ہوئے ہیں۔ اور یہ بھی کہ خون صرف گناہوں کے لیے بہا یا گیا تاکہ لوگ معاہدے میں داخل ہوں (عبرانیوں 10 باب 10 آیت، پیدائش 4 باب 3 تا 5 آیت) اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا خود گناہوں سے بھرپور شخص کے ساتھ تعلق رکھنا پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ مقدس ہے۔ اسی وجہ سے نئے معاہدے میں خداوند یسوع مسیح نے صلیب پر ہمارے گناہوں کی خاطر جان دی۔ (عبرانیوں 9 باب 22 آیت) یہ نیا اور آخری عہد نامہ آخری معاہدہ ہے۔ جو خدا نے بنی نوع انسان کے لیے متعارف کرایا۔ (عبرانیوں 12 باب 24 آیت)۔ اس زمین پر اب ہر شخص خدا کے ساتھ نئے معاہدے میں داخل ہو چکا ہے۔ اور وہ تمام برکتیں حاصل کر لی ہیں جو خدا نے اپنی محبت میں دی ہیں۔ صرف خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھنے سے، اور گناہوں کے عوض صلیب پر اس کی جان دینے پر یقین رکھنے سے۔ (1- یوحنا 2 باب 2 آیت، یوحنا 3 باب 16 تا 17 آیات)

بہت سے گناہ انجیل مقدس میں بیان کیے گئے ہیں۔ (مکاشفہ 21 باب 8 آیت) ان گناہوں میں زناکاری، جنسی بے راہ روی، حرام کاری، شہوت پرستی، لالچ، بت پرستی، جادوگری، عداوتیں، جھگڑا، حسد، غصہ، قتل، شراب نوشی۔ (گلتیوں 5 باب 19 تا 21 آیات)۔ ہر شخص کا آخری نتیجہ ابھی تک ناقابل معافی گناہ یعنی موت ہے۔ یہ موت آگ کی جھیل کہلاتی ہے۔ (مکاشفہ 20 باب 14 آیت) آگ کی جھیل بہت درد بھری جگہ ہے۔ جہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہے۔ (متی 8 باب 11 تا 12 آیات، متی 22 باب 2 تا 13 آیات) یہ ہمیشہ کی آگ کی جگہ ہے جو اصل میں شیطان اور اس کی فوجوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (یسوداہ 6 آیت، متی 25 باب 41 آیت) ابھی تک کچھ لوگوں نے چنا ہوا ہے کہ وہ مسیحی نہیں ہوں گے اس کی بجائے انہوں نے آگ کی جھیل میں جانا پسند کیا ہوا ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال میں یہ خوفناک جگہ بڑی آرام دہ ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ آئیے تصور کرتے ہیں۔ اگر تم خدا ہو اور تم نے دنیا بنائی جس پر لوگ آباد ہیں۔ تو ظاہری طور پر تم اس سیارہ کے لیے کچھ قوانین بھی بناو گے۔ پس تم کچھ احکامات ترتیب دو گے۔ اب اس سیارہ پر کچھ باغی قوتیں ہیں جو تمہارے قوانین و احکامات کو نہیں مانتیں اور وہ اپنا وقت ان احکامات کی حکم عدولی میں گزار دیتی ہیں۔ اس موقع پر تم کبھی بھی نہیں چاہو گے۔ کہ کوئی تمہارے بنائے ہوئے قوانین کو توڑے۔ میرا خیال ہے کہ وہ سب تم کو خوشی نہیں دے رہے۔ اب مجھے کچھ کہنے دو صرف وہی لوگ نظر انداز کریں گے جب بھی تم کچھ کہو گے۔ اور دوسروں سے کہتے ہیں کہ تم ان کے تصور کے مطابق بالکل بے بنیاد ہو۔ میں اندازہ لگا سکتا ہوں۔ یہ تمہیں ناراض کر دے گا۔ آخر میں مجھے کہنے دیں کہ وہ یہ رویہ اور وطیرہ 80 سال تک جاری رکھتے ہیں۔ کیا آپ نے میرے کہنے کا مطلب سمجھ لیا ہے؟ بنی نوع انسان نے اسے نظر انداز کیا ہے۔ اس کا مذاق اڑایا ہے۔ یہاں تک کہ خدا کو کئی سو سال پہلے صلیب پر چڑھا دیا۔ کیا تم خوش ہوتے اگر تم یسوع ہوتے؟ اس کا سامنا کرتے اگر تم خدا ہوتے شاید تم اسے صفحہ ہستی سے مٹا دیتے۔ خوش قسمتی سے ہمارا خدا بہت نفیس ہے۔ (یوحنا 3 باب 16 آیت، 1۔ یوحنا 3 باب 16 آیت) خدا کے ساتھ تعلقات کے معاہدے کی برکتیں بے شمار ہیں۔ (افسیوں 1 باب 3 آیت) یسوع کے معاہدے میں شامل ہونے کے بعد۔۔۔ کون ہے؟۔۔۔ بذات خود خدا۔۔۔ تم نے ایک نیا دوست، ابدی زندگی اور روح القدس پالیا ہے۔ (اعمال 1 باب 8 آیت، 2 باب 4 آیت) جسمانی فوائد اور روحانی فوائد (متی 7 باب 7 تا 8 آیات، 1۔ کرنتھیوں 12 باب 14 آیت اور گلتیوں 5 باب 22 تا 23 آیات) اور خداوند یسوع کے ساتھ ہمیشہ کے تعلقات (عبرانیوں 10 باب 35 تا 37 آیات) یسوع مسیح میں برکتیں حاصل کرنے کی اہمیت جسمانی زندگی میں آزمائش اور مشکلات سے زیادہ ہے۔ (متی 5 باب 12 آیت، 2۔ تھسلونیکوں 1 باب 3 تا 6 آیات) یہ صرف ایک وجہ ہے کہ میں مسیحی کیوں ہوا

خدا خود بنی نوع انسان کے لیے تین اقنوم کی صورت میں آشکارہ ہوا ہے۔ (متی 28 باب 19 آیت) یہ تین شخصیتیں (خدا باپ، خدا بیٹا اور روح القدس) مل کر عموماً خدا کہلاتے ہیں (متی 28 باب 19 آیت، اعمال 17 باب

29 آیت، رومیوں 1 باب 20 آیت، کلیسیوں 2 باب 9 آیت) یہ تینوں شامل شخصیتیں انسانی نسل کے لیے خدا کے تین اقنوم ہیں۔ اپنے آپ کو اپنی تخلیقات کے ذریعے سے ظاہر کرنا خدا کا طریقہ کار ہے۔ (متی 5 باب 48 آیت)

نئے دور میں یسوع مسیح نے اور شاگردوں نے ان دس احکامات کی تلخیص دو احکامات کی صورت میں کر دی ہے۔ پہلا حکم یہ ہے کہ اپنے سارے دل، ساری جان اور ساری عقل سے محبت رکھ۔ (متی 22 باب 37 آیت اور مرقس 12 باب 30 آیت) اگر آپ خدا سے ڈرتے، اس سے محبت، اس کی خدمت، فرمانبرداری اور پیروی کرتے ہو۔ تو تم پہلے حکم پر عمل کرتے ہو۔ (اششاء 10 باب 12 تا 13 آیات) اور دوسرا اس کی مانند یہ ہے۔ کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ (متی 22 باب 39 آیت، مرقس 12 باب 31 آیت) اس دوسرے حکم کے مساوی (رومیوں 13 باب 9 آیت) میں بھی ملتا ہے۔ ان دو حکموں پر عمل کر کے ہر شخص خداوند یسوع مسیح کے ساتھ اپنی وفاداری دکھا سکتا ہے۔ (یوحنا 14 باب 15 آیت)۔ اگر تم مسیحی بننے کے خواہشمند ہو اور یسوع مسیح کے ساتھ رشتے میں بندھنا چاہتے ہو۔ تو تم کو سب سے پہلا قدم خدا سے دعا کرنے کے لیے اٹھانا چاہیے۔ جب تم دعا کرتے ہو۔ تو اسے یہ کہو تمہیں ان تمام گناہوں پر افسوس اور شرمندگی ہے جو تم نے اس کے برخلاف کیے ہیں۔ اور یہ کہ تم کیسے نئی چیزیں کرنے کے خواہشمند ہو۔ (1۔ یوحنا 1 باب 9 آیت، اعمال 20 باب 21 آیت) اور دوسرا یہ کہ آپ اسے کہو کہ وہ اپنی صلیبی موت کے عوضانہ کے طور پر تمہارے گناہ معاف کر دے۔ (کلیسیوں 2 باب 10 تا 14 آیات)۔ اور خدا سے یہ وعدہ کریں کہ تم مکمل طور پر اس کے احکامات پر عمل کرو گے۔ اور اس کے روح القدس کی مدد سے اس پر اور اس کے کلام پر یقین رکھو گے۔ (یوحنا 14 باب 15 آیت) مبارک ہو تم مسیحی بن چکے ہو۔ (یوحنا 8 باب 32 آیت) تم ایک نئی شخصیت بن گئے ہو اور اب تم اس قابل ہو چکے ہو کہ تم ایسی زندگی گزارو جس سے خدا خوش ہوتا ہے۔ (2۔ کرنتھیوں 5 باب 14 تا 17 آیات)۔ اب خدا تمہارے دلوں میں آئے گا اور تمہارے ساتھ رہے گا۔ (مکاشفہ 3 باب 20 آیت) یہ تمہیں اس کے قریب کر سکتا ہے تم اس کی قوت حاصل کر سکتے ہو اور اس کے کلام کو سمجھ سکتے ہو۔ (1۔ یوحنا 3 باب 16 آیت، اعمال 1 باب 8 آیت، یوحنا 14 باب 26 آیت)۔

اگر آپ نے ابھی وہ دعا کی ہے جو دعا اور پر درج کی گئی ہے۔ تو کچھ خاص چیزیں ہیں جن کو سیکھنے کی تمہیں ضرورت ہے۔ یہ یقین کر لیں کہ آپ کے ایمان نے بنیاد پکڑ لی ہے تمہیں کسی اچھی مسیحی کلیساء کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی اور انہیں بتانے کی ضرورت ہے۔ کہ تم نے یسوع مسیح کے ساتھ نیا رشتہ قائم کر لیا ہے۔ (واعظ 4 باب 9 آیت) پھر اس کلیساء یا دوسری کلیساء میں مسلسل حاضری دینے کی ضرورت ہے۔ پھر کسی سے ہتسمہ لینے کی ضرورت ہے (اعمال 2 باب 38 آیت)۔ ہتسمہ یسوع مسیح کے بدن میں نئی پیدائش کی پہچان ہے۔ جو کہ خدا کی کلیساء ہے اپنے آپ کو خدا کے ساتھ اچھی سوجھ بوجھ کے ساتھ جوڑے رکھو۔ تمہیں مسیحی لوگوں کو دوست بنانا چاہیے۔ بائبل پڑھنی

چاہیے اور اس لحاظ سے سچائی کی مشق کو برقرار رکھنا چاہیے۔ (رومیوں 10 باب 17 آیت 2، 2۔ تیمتھیس 2 باب 15 آیت ،
امثال 27 باب 17 آیت)

نوٹ:- کچھ نام نہاد کلیسیائیں جو خدا سے بہت دور ہیں۔ جیسے کہ یونٹی، یونیفارمیشن، یہواہ کے گواہ،
کے کے کے۔ اور مارمنز۔ یہ گروپ مذہب (مسیحت سے دور) ہیں اور وہ لوگوں کو غلط راستوں پر لے جاتے ہیں۔ وہ
راستے جو تباہی و بربادی کی طرف جاتے ہیں (طس 1 باب 10 تا 14 آیات)

انتہنی ووڈکاک

مددگار اور تقسیم کنندہ "دالائینگ آف تھنڈر" منسٹری (ایوب 28 باب 26 تا 28 آیات) مشن کا بیان